السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی مسجد میں عورتیں اندر کمرہ میں نماز پڑھتی ہیں، فرش سے دائیں طرف گے ہواور امام باہر فرش پر نماز پڑھائے۔ کیا اس صورت میں عورتوں کی نماز ہوجائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کو مردوں کے پیچھے نماز پڑھنی چاہیے چنانچہ مسلم میں حدیث ہے کہ انسؓ بن مالک کے گھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ نماز پڑھی تو انس اور ایک یتیم لڑکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے تھے اور انسؓ کی والدہ ان کے پیچھے کھڑی ہوئیں۔ مصنف عبدالرزاق اور طبرانی میں عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے اَخِّرُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَخَّرَهُنَّ عورتوں کو پیچھے کرو جیسے ان کو اللہ تعالیٰ نے پیچھے کیا۔ مذکورہ بالا اور دیگر روایت سے ظاہر ہے کہ نماز میں عورتوں کو مردو کے پیچھے کھڑا ہونا چاہیے۔ البتہ اگر مجبوری ہو تو دائیں بائیں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ چنانچہ منتخب کنز العمال میں روایت ہے کہ حارث بن معاویہ حضرت عمرؓ کے پاس تین مسئلہ دریافت کرنے کے لیے آئے ان میں سے ایک یہ مسئلہ تھا کہ اکثر مرتبہ میں اور میری بیوی ایک مختصر مکان میں ہوتے ہیں اور نماز کا وقت ہوجاتا ہے اگر میں اور وہ دونوں مکان کے اندر نماز پڑھیں تو وہ میرے برابر ہوجاتی ہے۔ اگر میرے پیچھے نماز پڑھے تو مکان سے باہر ہوجاتی ہے۔ اس کا کیا حل ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا درمیان میں کپڑے سے پردہ کرلے۔ تو پھر وہ تیرے برابر کھڑی ہو کر نماز پڑھ لے، اس میں کوئی محرج نہیں اس روایت سے ظاہر ہے کہ مجبوری کی وجہ سے عورت پیچھے کی بجائے امام کے دائیں بائیں بھی نماز پڑھ سکتی ہے۔ بشرطیکہ درمیان میں پردہ ہو۔ حافظ عبدالقادر روپڑی (تنظیم اہلحدیث جلد نمبر ۲۱ ش ۴۱)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد3

ص21

محدث فتویٰ